

مکتوبات قاضی عبدالودود بنام مختار الدین احمد

۲۶ جنوری ۱۹۳۸ء

بھنور پوکھر، بانگی پور
مکرتی

میں کل پڑنے والہں آیا تو علی گڑھ میگزین کا اگست نمبر اور آپ کے تین خط لے۔
شکریہ۔ میگزین (۱) کے بعض مضامین اچھے ہیں۔

۱۔ غالب کا یہ اعتراض کہ "خلف" نام نہیں ہو سکتا، غلط ہے۔ کتابوں میں اس نام کے
بہت سے آدمیوں کا ذکر ہے۔

۲۔ فرہنگ نظام (۲) کا نام میں نے سنا ہے، مگر ابھی اس کے دیکھنے کا موقع نہیں ملا۔

۳۔ آغا احمد علی (۳) کے بارے میں فی الحال میرا کچھ لکھنا مشکل ہے۔ جن کتابوں کے نام

آپ نے تحریر کیے ہیں، ان کے علاوہ بھی ان کی کتابیں ہیں۔ نام اس وقت یاد نہیں

آتا۔ حکیم حبیب الرحمن مرحوم نے ان سے متعلق ایک مضمون مدت ہوئی لکھا تھا۔ مگر

باوجود وعدہ مجھے وہ رسالہ جس میں یہ چھپا تھا نہ بھیج سکے۔ آپ ڈاکٹر عبدالرب شادانی

سے اس کی نسبت دریافت کریں۔ آغا کے بارے میں میری رائے یہ ہے کہ وہ فارسی

کے صرف دو نمبر اور اس کے ادب سے غالب کے مقابلے میں بہت زیادہ واقفیت رکھتے

تھے، لیکن شاعر کی حیثیت سے انھیں کوئی مرتبہ حاصل نہیں۔ مؤید بڑبان کا سال طبع

جو مرنے لکھا ہے غالباً صحیح ہے۔ قطعی طور پر مؤید کو پھر دیکھنے کے بعد لکھوں گا (۴)

۴۔ جرمن اور فرانسیسی دونوں سیکھنے کے قابل زبانیں ہیں۔ (۵) فرانسیسی نسبت آسان

ہے۔ چار پانچ مہینوں میں اتنی آجائے گی کہ آپ نثر کی معمولی کتابیں بلا تکلف پڑھیں

لگیں۔ Hugo Self-taught Series منگوائیے، تلفظ کے لیے کسی ایسے شخص سے مدد لیجیے جو

اس زبان سے واقف ہو۔ علی گڑھ میں ایسے بہت لوگ ہوں گے۔

۵۔ مکتوباتِ شاد پر جو مضمون لکھا گیا تھا وہ شخص معلوم (۶) نے واپس نہیں کیا۔ کسی

دوسرے مضمون کے لیے بھی فی الحال وقت نکالنا مشکل ہے۔ ایک بات اور بھی ہے:

میں خود اڈیٹر کی درخواست کے بغیر رسالے کے لیے مضمون نہیں دے سکتا۔

۶۔ ابوالکلام آزاد کی قیادت کے بارے میں سعدی کی رائے سن لیجیے:

کس نیاید بزر سایہ بوم در ہما از جہاں شود معدوم

۷۔ غبارِ خاطر ابھی حال میں دیکھی اور باتوں سے قطع نظر مُصنّف صحیح اردو بھی نہیں لکھ سکتا۔

۸۔ میں ابھی سندھ گیا تھا، سات آٹھ مہینے رہ کر واپس آیا ہوں۔ ہم لوگوں نے وہیں قیام

کا فیصلہ کیا ہے، کرانچی یا حیدرآباد ان دونوں میں سے کوئی جگہ چُنن جائے گی۔ ہوائی

راستہ اب تک خطرات سے خالی ہے۔

۹۔ غالب کے فارسی اشعار کا ایک مجموعہ علی گڑھ میں (۷) ہے۔ غالباً شینستہ گلشن میں۔

میں اس کے مندرجات کی تفصیل چاہتا ہوں۔ کیا یہ ممکن ہے؟ یہ معلوم ہو جانے کے

بعد کہ اس میں کیا کیا ہے ممکن ہے میں مزید تفصیل چاہوں۔ آپ اگر یہ نہ کر سکیں

اور کوئی دوسرا شخص اس پر راضی ہو تو اسے معاضدہ بھی دے سکتا ہوں۔ امید ہے کہ

آپ کا مزاج بخیر ہوگا۔

(۲)

۲۱ جنوری ۱۹۰۹ء

بھنور پوکھر

شفیقِ مکرم۔ آپ نو فارسی خطوط کا رجسٹری شدہ پیکٹ میں نے چند روز ہونے بیچ دیا

ہے، ملا ہوگا۔ یہ خطوط اور دوسری چیزیں جو میں بھیجوں گا وہ کتابی شکل میں چھیں گی جیسا کہ

میں آپ سے کہہ چکا ہوں۔ میرا خیال ہے کہ اس کتاب میں اگر رسالہ عبدالکریم بتمامہ

شامل کر دیا جائے تو بُرا نہ ہوگا۔ اس لیے کہ اس کے بعد اردو کا حصہ مختصر رہے گا۔ یہ میں

ڈاکٹر عبدالستار صدیقی کی اجازت کے بغیر نہیں کر سکتا۔ یہ اس لیے کہ ابتدا میں وہ صرف تیغ

تیز چھپوانا چاہتے تھے، میں نے انھیں مشورہ دیا کہ اس کے ساتھ لطائفِ غیبی اور رسالہ

عبدالکریم بھی رہے۔ وہ غالباً اپنا کام مکمل کر چکے ہیں لیکن کتاب چھپوانے میں ظاہراً ابھی دیر

ہے۔ اس صورت میں ان کی اجازت کے بغیر نہیں چھپوا سکتا (۸)۔ میں نے ان کی اجازت طلب کی ہے اور لکھا ہے کہ اس کے بعد بھی آپ اپنے مجموعے میں شامل کر سکتے ہیں۔ اس کی اگر اجازت مل گئی تو آپ چھاپیں گے؟ فوراً لکھیں۔ بڑی تقطیع (فولس کیپ سائز) کے صفحے میں میرے پاس ایک نقل ہمیش پرشاد صاحب کی بھیجی ہوئی موجود ہے وہی آپ کو بھیج دوں گا۔ نظیر اکبر آبادی کے حالات و کمالات پر جو کتاب شہباز نے لکھی ہے (۹) (دوسرا کارڈ؟ ذیل میں درج ہے)

(۳)

۲۷ جنوری ۲۰۲۹ء

بھنور پوکھر، بانکی پور
شفیق کرم، تسلیم

آپ کا کارڈ مورخہ ۲۳ جنوری ملا۔ شہباز کی کتاب میں جہاں نظیر کے تلامذہ کا ذکر ہے حکیم غلام رضا خاں کا ایک خط بھی درج ہے۔ اس خط کی نقل اور اس عبارت کی جو اس کے متعلق ہے نقل مطلوب ہے۔ عبدالقادر کے روزنامے میں قہتیل کے متعلق بھی کوئی بات نہ لگی؟ (۱۰)۔ میں نے اس کے بارے میں آپ سے کہا تھا۔ عبدالقادر اس زمانے میں کلکتے میں تھے جب غالب وہاں گئے تھے اور غالب نے باہر مخالف کا ایک نسخہ انھیں بھیجا تھا۔ بہت تعجب ہوا کہ غالب کے متعلق ان کے روزناموں میں کچھ نہ لکھا۔

رسالہ عبدالکریم شاید نہ بھیج سکوں۔ سب لکھا لکھایا موجود ہے۔ وجہ اس کی یہ ہے کہ اس کے بارے میں ۱۰ میں نے ڈاکٹر صدیقی صاحب کو لکھا تھا انھوں نے اس کا جواب نہیں دیا۔ "ایں ہم کہ جوانی نویند جواب ست"۔ اب بار بار کیا لکھوں۔ اس رسالے کی نقل بھی ان سے نہیں (ملی) تھی ہمیش پرشاد صاحب نے بھیجی تھی۔ مگر ان سے ایسے تعلقات ہیں کہ میں ان کی مرضی کے خلاف نہیں کر سکتا۔ اور باتیں آئندہ ایک رجسٹرڈ خط میں لکھوں گا۔

(۴)

۹ فروری ۲۰۲۹ء

بھنور پوکھر، بانکی پور
شفیق کرم، تسلیم

آپ کو ایک رجسٹرڈ خط لکھ چکا ہوں ملا ہوگا۔ آپ کا کارڈ کل آیا اس میں عبارت